سوال

کرنے کا 3 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہے شخص کا کیا حکم ہے جو کہتا ہو چونکہ بعض شرعی احکام جدید تقاضوں کا ساتھ نہیں دے سکتے لہذا ان پر نظر ثانی اوران میں تبدیلی کی ضرورت ہے ۔ اس کی مثال وراثت کی تقسیم کے بارے میں شریعت کا یہ معروف اصول ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنے بندوں کے لیے مشروع قرار دیا ہے اوران کی وضاحت قرآن مجید میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی احادیث مبارکہ میں فرمادی ہے ۔ مثلا احکام وراثت ، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ و دیگر ایسے شرعی احکام جن پر امت کا اجماع ہے تو کسی شخص کو ان پر اعتراض کرنے یا ان میں کمی بیشی کا کوئی حق حاصل نہی

(مَن بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ) (صحیح البخاری، مسند احمد 1 2، 5 231، سنن ترمذی، سنن ابی داوٗد، سنن النسائی وسنن ابن ماجۃ)

''جو شخص مرتد ہو جائے اسے قتل کردو۔''

ہم اپنے اور تمام مسلمانوں کے لیے فتنوں کی گمراہیوں اور شریعت مطہرہ کی مخالفت سے سلامتی کے لیے دعا گو ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ :40

محدث فتویٰ